REGISTERED No. M - 302 / L.-7646

The Gazette of Pakistan

EXTRAORDINARY
PUBLISHED BY AUTHORITY

ISLAMABAD, MONDAY, JULY 26, 2021

PART I

Acts, Ordinances, President's Orders and Regulations

GILGIT-BALTISTAN ASSEMBLY SECRETARIAT

Gilgit, the 24th July, 2021

THE GILGIT-BALTISTAN FINANCE ACT-2021

(ACT NO. II OF 2021)

AN

ACT

To give effect to the financial proposals of the Gilgit-Baltistan Government for the year beginning on the first day of July-2021.

WHEREAS it is expedient to make provisions to give effect to the financial proposals of the Gilgit-Baltistan Government for the year beginning on the first day of July-2021 for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:—

1. **Short title and commencement**.— (1) This Act shall be called the Gilgit-Baltistan Finance Act-2021.

(2) It shall, unless specified otherwise, come into force on the first day of July-2021.

Price: Rs. 20.00

[1045(2021)Ex.Gaz.]

2۔ میزانیہ 22-2021 کا کل تخمینہ: 105ارب92کروڑ95لاکھ29ہزار روپے۔

تخمینہ (ملین روپے میں) 22-2021	تفصیلات	نمبر شمار
51ارب70کروڑ3لاکھ98ہزار	**کل غیر ترقیاتی میزانیہ (Non-Development)**	**A**
47ارب	وفاقی گرانٹ	1
1ارب40کروڑ	نان ٹیکس محاصل مالی سال22-2021	2
27کروڑ63لاکھ79ہزار	بقیہ غیر میزانیہ شدہ نان ٹیکس محاصل مالی سال 21-2020	3
31کروڑ67لاکھ	ہیلتھ بائیو میڈ کل سامان کے لئے مختص شدہ رقم کی واپسی (21-2020)	4
4کروڑ50لاکھ	ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے لئے مختص شدہ رقم کی واپسی (21-2020)	5
5کروڑ33لاکھ21ہزار	کسٹم ہاؤس کی خریداری کے لئے جاری شدہ رقم کی واپسی (21-2020)	6
2 ارب	بقیہ رقم سپلیمینٹری گرانٹ مالی سال 21-2020	7
13کروڑ60لاکھ93ہزار	20-2019کے میزانیہ کا لیپس شدہ رقم	8
47کروڑ29لاکھ5ہزار	20-2019کے مالی سال میں حاصل شدہ رقم کا غیر میزانیہ شدہ حصہ	9
44ارب22کروڑ91لاکھ31ہزار	**کل ترقیاتی میزانیہ (Development)**	**B**
16 ارب	سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP)	10
2 ارب	Foreign Exchange Component	11
19ارب92کروڑ	وفاقی PSDP	12
5ارب63کروڑ99لاکھ96ہزار	گزشتہ مالی سال کے PSDP کی غیر خرچ شدہ رقم	13
66کروڑ91لاکھ35ہزار	Vertical Programs کی غیر خرچ شدہ رقم	14
10ارب	**گندم میزانیہ**	**C**
8ارب	وفاق سے گندم سبسڈی	15
2ارب	گندم کی زرِ فروخت	16
105 ارب 92 کروڑ 95 لاکھ 29 ہزار	**کل میزانیہ (A + B + C)**	

3۔ مختلف محکموں میں غیر ضروری اخراجات کی روش کو روکنے کے لئے یکم جولائی 2021 سے مندرجہ ذیل نکات پر مشتمل ریگولیشنز(Regulations) کا نفاذ کیا جاتا ہے:

i۔ غیر ترقیاتی بجٹ میں کنٹریکٹ اور کنٹیجنٹ میں بھرتی پر مکمل پابندی عائد کی جاتی ہے۔ انتہائی ناگزیر وجوہات میں گلگت بلتستان کابینہ سے خصوصی منظوری لینا لازمی ہوگی۔ مذکورہ شرط کو پورا کئے بغیر بھرتی ہونے والے ملازمین کسی اجرت کے حقدار نہیں ہونگے اور نہ وہ کسی عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔ کیونکہ کسی بھی Contract Employee یا CPS کو کورٹ کے آرڈر کے ذریعے مستقل کرنا Fundamental Rights کے خلاف ہے۔ اس عمل سے تعلیم یافتہ اور ہونہار نوجوانوں میں نہ صرف مایوسی پھیلتی ہے بلکہ وہ ملک دشمن اور غیر صحتمندانہ سرگرمیوں کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا آئندہ صرف اور صرف محکمانہ procedure کے تحت ہی مستقل بھرتیاں کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

ii۔ محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی میں ریگولر گرانٹ اِن ایڈ اور ترقیاتی بجٹ میں ہر قسم کی بھرتیوں پر مکمل پابندی عائد کی جاتی ہے۔ البتہ اس کا اطلاق PSDP/ADP کی سکیموں میں کی جانے والی بھرتیوں پر نہیں ہوگا۔

iii۔ متعلقہ ایڈمنسٹریٹیو سیکریٹری ریگولر بجٹ کے Repair and Maintenance Head میں کوئی بھی کام کرنے کے لئے ضابطے کی کارروائی مکمل کر کے Administrative Approval جاری کرنے کا مجاز ہوگا۔ Administrative Secretary سے پیشگی اجازت حاصل کئے بغیر کوئی بھی مرمتی کام شروع نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کوئی کام بغیر پیشگی Administrative Approval شروع کرنے پر متعلقہ سب انجینئر، اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر اور ایگزیکٹیو انجینئر کے خلاف E&D Rules کے تحت نہ صرف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلکہ مجوزہ غیر قانونی Liability کو بھی ان کی جیب سے وصول کیا جائے۔

iv۔ کسی کام کی نوعیت کو "ہنگامی" قرار دینے کے لئے یہ ضروری ہو گا کہ چیئر مین ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی / ڈپٹی کمشنر بذات خود جائے وقوعہ کا مشاہدہ کرے اور Disaster Management Act کے لوازمات پورے ہونے کی صورت میں قانون کے متعلقہ شقوں کے حوالوں سمیت ہنگامی حالت نافذ کر کے محکمہ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے ذریعے متعلقہ Administrative Secretary کو Administrative Approval جاری کرنے کی درخواست کرے۔

v۔ کوئی بھی انتہائی ضروری (Extreme Urgent) مرمت کا کام جو کہ رول (iii) 42-D پبلک پروکیورمنٹ رولز 2004 کے زمرے میں آتا ہو شروع کرنے سے پہلے متعلقہ ایگزیکٹیو انجنیئر متعلقہ کام کو قانونی تقاضوں کے مطابق اجاگر کر کے تصویری ثبوت کے ساتھ متعلقہ Administrative Secretary کو Administrative Approval جاری کرنے کی درخواست کرے گا۔ متعلقہ Administrative Secretary درخواست کا جائزہ لے کر اگر درخواست حقائق پر مبنی ہو تو Administrative Approval جاری کرے گا۔ Administrative Approval جاری ہونے سے پہلے کام شروع نہیں کیا جائے گا۔ Administrative Approval لئے بغیر مکمل کئے ہوئے کام کے بقایا جات کسی بھی فورم پر ادائیگی کے لئے پیش نہیں کئے جاسکیں گے۔ خلاف ورزی پر متعلقہ سب انجینئر، اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر اور ایگزیکٹیو انجینئر کے خلاف E&D Rules کے تحت نہ صرف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلکہ غیر قانونی طور پر پیدا کی گئی Liabilities ان کی جیب سے وصول کئے جائیں گے۔

vi۔ متعقلہ Administrative Secretary کسی بھی ہنگامی (Emergency)، انتہائی اشد ضروری (Extreme Urgent) اور قدرتی آفات (Disaster) کے زمرے میں آنے والے مرمتی کام کی انجام دہی کے لئے جاری کئے گئے Administrative Approval کے دو ماہ کے اندر اندر تمام ضروری کاغذات اور جائے وقوعہ پر کام شروع کرنے سے پہلے کے،

دوران کام کے اور اگر مکمل کیا ہو تو مکمل کرنے کے بعد کے تصویری ثبوت کے ساتھ محکمہ خزانہ کو فنڈز جاری کرنے کی درخواست کرے گا۔ معینہ مدت کے بعد وصول ہونے والے کیسز (Cases) پر غور نہیں کیا جائے گا۔ یہ طریقہ کار کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا۔

4۔ سرکاری محکمے کچھ امور کی انجام دہی کے لئے مالی اخراجات کرنے کے لئے وضع کردہ طریقہ کار یعنی پری آڈٹ سسٹم کو اپنانے کی بجائے محکمہ خزانہ سے فنڈز کے پیشگی اجراء (Advance Drawal) کے خواہش مند رہتے ہیں جس سے نہ صرف مالی نظم و ضبط برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے بلکہ وقت میں پیشگی اجراء کئے گئے فنڈز کی مد میں حساب جمع کرانے میں تاخیر کی وجہ سے AG آفس میں حساب کتاب کو مکمل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس لئے حکومت گلگت بلتستان نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ فنڈز کے پیشگی اجراء پر سوائے مندرجہ ذیل عوامل کے یکم جولائی 2021 سے مکمل پابندی ہو گی:

i. ہنگامی (Emergency) صورت حال مثلاً قدرتی آفات، تباہی، حادثات، جنگی حالت اور ہنگامی حالات جس کی وجہ سے غیر معمولی حالات پیدا ہوں اور فوری اقدامات کا متقاضی ہو تاکہ انسانی ضیاع اور جائیداد کو بچایا جاسکے۔

ii. ناگزیر مواقع جن کا متعلقہ دفتر کو پہلے سے ادراک ممکن نہ ہو۔

iii. ایسی سرمایہ کاری یا سپیشل گرانٹ جو کہ کابینہ سے منظور ہو مثلاً Endowment Fund وغیرہ۔

مندرجہ بالا عوامل میں سیکرٹری خزانہ گلگت بلتستان منظور شدہ بجٹ کے اندر رہتے ہوئے فنڈز کے پیشگی اجراء کے لئے مجاز اتھارٹی ہوں گے۔

5۔ وفاقی حکومت کی سپیشل پروٹیکشن یونٹ کی جاری سکیم کو 30 جون 2021 تک پروجیکٹ کی فزیکل اور فنانشل پروگریس کی سطح پر بند کر کے بقایا کام کو ایک الگ PC-I کے ذریعے مکمل کرنے کی روشنی میں Original سکیم کے اندر منظور شدہ جاری سول ورک کو مکمل کرنے کے لئے مالی سال 22-2021 کی ADP میں ایک سکیم 800 ملین کی لاگت کے ساتھ شامل کرنے کی منظوری دی جاتی ہے۔ جس کو وفاق سے ملنے والے 500 ملین و رواں مالی سال میں Original سکیم میں جاری کی گئی رقم میں سے غیر استعمال شدہ رقم اور حکومتِ گلگت بلتستان کی جانب سے Co-Financing کی مد میں دی جانے والی رقم سے پورا کیا جائے گا۔

چونکہ Original سکیم میں منظور شدہ Civil Components پر کام تیزی سے جاری ہے اور نئے SPU Phase -II کا پراجیکٹ آنے پر موجودہ ٹینڈرز متاثر اور قانونی پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ تھا لہٰذا ان پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے حکومت گلگت بلتستان کی سفارش پر معزز ایوان Original سکیم کے اندر جاری Civil Work کے ٹھیکے نئی سکیم SPU Phase-II میں بھی انہیں ٹھیکیداروں کے ذریعے جاری رکھتے ہوئے کام کو مکمل کرنے کی قانونی اجازت دیتا ہے تاکہ کام کی رفتار، معیار اور مقدار میں تسلسل برقرار رہے اور مزید تاخیر سے بچایا جاسکے۔ تاہم نئے SPU Phase -II کے پراجیکٹ میں شامل سول کام اور پروکیورمنٹس وغیرہ کو PP Rules, 2004 کے تحت مسابقتی عمل کے ذریعے مکمل کیا جائے گا۔

6۔ ٹھیکیداروں کی غفلت کی وجہ سے پچھلے کئی سالوں سے درج ذیل اہم ترقیاتی منصوبوں پر کام غیر فعال ہے۔ ان منصوبوں کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اور متعلقہ ٹھیکیداروں کے ان منصوبوں پر کام کو مکمل کرنے میں ناکامی کی وجہ سے ان منصوبوں کے ٹھیکیداروں کو دیئے گئے ورک آرڈر 30 جون 2021 کی فزیکل اور فنانشل پروگریس کے مطابق مجوزہ Agreements اور Code/Law کے متعلقہ سیکشنوں / آرٹیکلز کے تحت بند کئے جاتے ہیں اور بقایا کام کو مسابقتی عمل کے ذریعے نئے ٹھیکیداروں سے مکمل کرایا جائے گا۔ تمام متعلقہ محکمے اس سلسلے میں ضروری اقدامات کریں گے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین روپے میں)
1	دریائے سندھ پر بونجی میں 140 میٹر سپین (Class-70) RCC پل کی تعمیر	273.850
2	24 انچ (600 mm) ڈایا پائپ لائین کے ذریعے تھک نالا چلاس سے چلاس شہر کو پانی کی سپلائی	196.000
3	DHQ ہسپتال چلاس کی 100 بستر سے 200 بستر میں ترقی	362.345

لہٰذا ان منصوبوں کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل سفارشات منظور کئے جاتے ہیں:

i. مذکورہ بالا منصوبوں کے ٹھیکیداروں کو دیئے گئے ورک آرڈر 30 جون 2021 کی فزیکل اور فنانشل پروگریس کے مطابق مجوزہ Agreements اور Code/Law کے متعلقہ سیکشنوں / آرٹیکلز کے تحت بند کر دیئے جائیں اور بقایا کام کو مسابقتی عمل کے ذریعے نئے ٹھیکیداروں کو دیا جائے گا۔

ii. ان سکیموں پر عدم توجہی برتنے کے ذمہ دار افسروں کے خلاف انکوائری کر کے کارروائی کی جائے۔ مجوزہ انکوائری میں اگر ٹھیکیدار قصوروار ثابت ہوئے تو ان کے خلاف ضابطے کی کارروائی مکمل کر کے ان ٹھیکیداروں / فرموں کو تاحیات Blacklist کئے جائیں۔

iii. کسی بھی منصوبے پر کام سے زیادہ ادائیگی کی صورت میں متعلقہ ٹھیکیدار رقم کی اصل قدر کے مطابق واپس کرنے کا پابند ہو گا۔ بصورت دیگر متعلقہ ڈپٹی کمشنر / کلیکٹر لینڈ ریوینو ایکٹ کے تحت اس رقم کی وصولی کرے گا۔

7۔ ایک جائزے کے مطابق کل 123 سکیمیں Sick تھیں جن میں سے 73 سکیمیں سالانہ ترقیاتی پروگرام سے خارج ہو چکی ہیں جبکہ 31 سکیموں پر کسی حد تک کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ چونکہ ان سکیموں پر قومی خزانے کی ایک کثیر رقم خرچ ہو چکی ہے لہٰذا ان sick سکیموں پر ایک جامع انکوائری کر کے ذمہ دار افراد کا تعین کریں گے اور ان کے خلاف E&D Rules کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ٹھیکیداروں کی غفلت ثابت ہونے پر ان کو بلیک لسٹ کر کے آئندہ کے لئے کسی بھی ٹنڈر میں شامل ہونے پر پابندی عائد کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر منصوبوں کے ٹھیکیداروں کو دیئے گئے ورک آرڈر 30 جون 2021 کی فزیکل اور فنانشل پروگریس کے مطابق مجوزہ Agreements اور Code/Law کے متعلقہ سیکشنوں / آرٹیکلز کے تحت بند کر دیئے جائیں اور بقایا کام کو مسابقتی عمل کے ذریعے نئے ٹھیکیداروں سے مکمل کرایا جائے تاکہ خرچ شدہ سرمائے کا ضیاع نہ ہو۔

8۔ عوام کو ان کے روزمرہ مسائل خصوصاً Disaster Related مشکلات کو فوری اور بروقت حل کرنے کے لئے پہلی مرتبہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو Relief Work اور Disaster Related Work کی انجام دہی کے لئے خصوصی اختیارات اور فنڈز دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے تحت وہ خود نہ صرف فیصلہ سازی کر سکیں گے بلکہ تمام عمل کی بھی خود نگرانی کریں گے اور اپنے علاقے کے عوام کے سامنے جوابدہ بھی ہونگے۔ فنڈز کو خرچ کرنے کے لئے خصوصی کمیٹیاں بنائی گئی ہیں۔ ڈویژنل کمشنر اور ڈپٹی کمشنرز نہ صرف خود ان کمیٹیوں کی سربراہی کریں گے بلکہ اپنی سطح پر خود ہی Administrative Approval کا اجرا کر کے کام کو شروع کروائیں گے۔ اور خود اس کا آڈٹ بھی کروانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ محکمہ خزانہ گلگت بلتستان ضرورت پڑنے پر اس ضمن میں مزید فنڈز کا بھی اجرا کرے گا۔ Disaster/Relief ورک میں فنڈ کی تفصیل اور کام کی انجام دہی کے شرائط وضوابط درج ذیل ہونگے۔

RELIEF & DISASTER MITIGATION WORK THROUGH COMMISSIONERS & DEPUTY COMMISIONERS

Allocation of funds at the disposal of Commissioners and Deputy Commissioners to undertake emergent nature Relief & Disaster Mitigation Works as per details below:

S. No	Authority	Proposed Allocation	Total Financial Implication
A. Relief Work On Demand			
1	Commissioners (3-Divisions)	5.000	15.000
2	Deputy Commissioners (10-Districts)	2.500	25.000
	Total:		**40.000**
B. Disaster Mitigation Work			
1	Commissioners (3-Divisions)	5.000	15.000
2	Deputy Commissioners (10-Districts)	2.500	25.000
	Total:		**40.000**
Grand Total			**80.000**

(1) Scope

- Repair/Maintenance of link roads, streets, culverts, head works, water channels, water courses, drains, water supply/sanitations, primary schools, madrasa schools, vocational centers, dispensaries and libraries.
- Construction of minor protective bunds, compound walls around grave yards, public libraries, public parks, play grounds, public toilets.
- Provision/supply of water coolers to schools and vocational centers, sewing machines to needy women/widows, wheelchairs, walking aids, hearing and vision aids, artificial limbs, surgical appliances and communication aids for disable persons.

(2) Identification

- Commissioners concerned
- Deputy Commissioners concerned

(3) Costs Estimates

- Executive Engineer Works, B&R Division, LG & RD and officers of others concerned departments related to work or activities

(4) Approving Forum

- **Regional Development Committee:**
    - Commissioner Concerned
      Chairman
    - Deputy Commissioner District Concerned
      Member
    - EE Buildings/B&R Division District Concerned
      Member
    - Treasury Officer District Concerned
      Member
- **District Development Committee:**
    - Deputy Commissioner Concerned
      Chairman
    - EE Buildings/B&R Division District Concerned
      Member
    - Treasury Officer District Concerned
      Member

(5) Admin Approval

- Commissioner Concerned at Regional Level
- Deputy Commissioner Concerned at District Level

(6) Method

- **Relief Work:** Under Public Procurement Rules, 2004
- **Disaster Mitigation Work:** Under NDM Act

(7) Execution

- **Civil Work:** Building/B&R Division and District office of LG & RD concerned
- **Procurement of items**: Commissioner and Deputy Commissioner office concerned

9۔ موجودہ پولیس شہدا پیکیج پر نظر ثانی کرتے ہوئے کم و بیش خیبر پختونخوا پولیس کے منظور شدہ پیکیج کو گلگت بلتستان میں لاگو کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل ذیل ہے۔

SHUHADA PACKAGE FOR GB POLICE INCLUDING BOMB DISPOSAL SQUAD

CATEGORY/ DESCRIPTION	SHUHADA PACKAGE		
Lump sum grant (Cash component)	**Ranks**		**(Rs. In Million)**
	FC/HC/ASI/SIP/IP		10.000
	DSP/ASP		15.000
	SP/SSP/DIG & ABOVE		20.000
Permanent incapacitation	Existing rates of Rs. 0.500 million be kept intact		
Temporary incapacitation	Existing rates of Rs. 0.300 million be kept intact		
Accommodation	The official residence, being occupied at the time of Shahadat, will be retained by the family of Shaheed Police officer/official till the date of superannuation of Shaheed		
Allotment of plot or cash compensation in lieu of plot/house etc.	**Rank**		**(Rs. In Million)**
	FC-HC		1.100
	ASI/SIP/IP		2.200
	DSP/ASP & Above		5.500
Employment on family claim basis	Either the spouse or one child of the deceased Government servant shall be given employment in the Government provided she/he is qualified for the post not above the rank and pay of BPS-16		
Education of Children of Shaheed	The Children of Shaheed Police personnel would be provided free education from Primary to post Graduate level and all expenses in the context shall be borne by the Government as given below		
	For Government Education System		
	S. #	**Class**	**Ceiling**
	i	Class 1 – 8	Rs. 6,000/- per annum
	ii	Class 9 – 10	Rs. 18,000/- per annum
	iii	HSSC Level	Rs. 24,000/- per annum
	iv	Under Graduate Level	Rs. 48,000/- per annum
	v	Post Graduate level	Rs. 72,000/- per annum
	For Private Education System		
	S. #	**Class**	**Ceiling**
	i	Class 1 – 5	Rs. 18,000/- per annum
	ii	Class 6 – 8	Rs. 24,000/- per annum
	iii	Class 9 – 10	Rs. 36,000/- per annum
	iv	HSSC Level	Rs. 48,000/- per annum
	v	Under Graduate Level	Rs. 96,000/- per annum
	vi	Post Graduate level	Rs. 1,44,000/- per annum
Pay and Allowances to the family of Shuhada	Grant of full pay and allowances (except conveyance allowance) including annual increments to the families of Shuhada at the revised rates as admissible to all Government Servants till the date of superannuation.		
Pension Benefits	On retirement at the date of superannuation of Shaheed Police Personnel, his/her spouse/legal heirs (as specified in Civil Pension Rules) would be entitled to full pensionary benefits.		
Health	Free health facilities shall be provided to the family of shaheed at any Government Hospital or elsewhere as per rules.		

10. **Removal of difficulty**.— If any difficulty arises in giving effect to the provisions of this Act, Government may make such order, not inconsistent with the provisions of this Act, as it may consider necessary for removal of such difficulty.

11. **Power to make rules & regulations.**—The GB Government may, by notification in the official Gazette, make rules & regulations for carrying out the purposes of this Act, if deemed necessary.

12. **Overriding effect.**—This Act shall have overriding effect over all similar laws and any law inconsistent with this Act in contradiction with this Act shall be amended to the extent of the inconsistency.

SYED AMJAD ALI ZAIDI,
Speaker
Gilgit-Baltistan Assembly.

RAJA JALAL HUSSAIN MAQPOON,
Governor
Gilgit-Baltistan.

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD.
PUBLISHED BY THE DEPUTY CONTROLLER, STATIONERY AND FORMS, UNIVERSITY ROAD, KARACHI.